سچ کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔

"چاروں طرف سانپ ہیں۔ بیٹا! اپنا خیال رکھنا"۔ فون رکھتے وقت ماں نے راحل سے کہا۔

"ہاں امی، مجھے پتا ہے"۔ راحل کہا۔

راحل ایک افسر ہے۔ وہ ایک غریب پریوار کا لڑکا تھا۔ اسکا پتا تھا اسکا بڑا دوست۔ لیکن اب وہ زندا نہیں۔ راحل کی ماں ساجدہ راحل کو پڑھائی دے دیا۔ اور اسکو ایک افسر بن دیا۔ راحل ایک اچھا لڑکا تھا۔ اسکا پتا انہیں سب سمجھ کہا تھا کی اپنی زندگی میں سچ مان لو۔ اسلیے راحل ایک اچھا افسر تھا۔ لیکن ماں کو ڈر تھا۔ وہ ہمیشہ سوچیں گی کی راحل کو کچھ ہوا تو کیا کروں۔

ایک دن راحل آفیس جانے وقت وہ ایک عجیب سی بات دیکھا۔ وہ دیکھ کر راحل کو بہت خوشی آیا۔ کیا ہے کی ایک لڑکے نے غبارہ والوں کے ہاتھ سے کچھ غبارے لے کر پاس کے بچوں کو دے رہے ہیں۔ راحل نے اس لڑکے کو پاس بلایا۔ اور اسکو ایک شوخفہ بھی دے گیا۔ اور راحل اسکو اپنے

آفیس میں ایک نوکری مل دے گیا۔ راحل کو اسکو بہت
پسند تھا۔ اسلیے وہ سب کچھ ایسے کہاں۔ آفیس کی باتیں
اور گھر کی باتیں۔

کچھ دن کے بعد ماں نے راحل کو فون کر دیا۔ تب
راحل نے ماں سے وہ لڑکے کے بارے میں کہا۔
"چاروں طرف سانپ ہیں۔ بیٹا! اپنا خیال رکھنا" ماں یہ سب
سنکر ماں نے راحل سے کہا۔ تب راحل کہا کی "ہاں امی مجھے
پتا ہے۔ لیکن یہ لڑکا بھی بہت اچھا ہے"۔ مجھے پتا ہے"
لیکن سچ میں وہ لڑکا کیسی اور تھا۔ راحل کے دشمن تھا۔
راحل کو دھوکا دینے کے لیے آیا تھا۔

ایک دن راحل نے دیکھا کی وہ لڑکے نے راحل
کی کمرے میں جاکر کچھ کر رہا ہے۔ جب راحل آیا تب
وہ وہاں سے بھاگ جایا۔ اس دن سے راحل کی برا وقت
شروع کر دیا۔ اگلا دن آفیس میں پولیس آکر راحل کو
قیدی بن گیا۔ راحل کو کچھ نہیں پتا چلا۔ تب پولیس نے
سب کچھ راحل سے بتایا کی راحل نے کسی کو
برا کر دیا۔ تب راحل کو پتا چلا کی وہ لڑکے نے کچھ
کر دیا اور اسلیے میں قیدی بن گیا۔ اس وقت راحل کو

اپنی ماں کی باتیں یاد آگئے۔ راحل کو رونا آگیا۔ اسکو
نہیں پتا تھا کی کیا کروں۔ لیکن راحل ہار دینے کے لیے تیار نہیں تھا۔
کچھ دن کے بعد راحل کو پولس چھوڑ دیا۔ وہ باہر آکی
پہلے اس لڑکے کو ڈھونڈا۔ لیکن انکو نہیں ملا۔ راحل کو سبھی
سمجھ یہ سوچ تھا کی جس کو بھی اپنا دوست بنا دیا
اس نے مجھے دھوکہ دیا۔ راحل کو کام
سے باہر نکلا۔ وہ اپنی امی کے پاس آیا۔ امی کو بھی دکھ آیا۔
کچھ دنوں کی بعد راحل کو اپنے گھر کے پاس ایک جگہ سے اس لڑکو
کو ملا۔ لیکن انکا حالت دیکھ کر راحل کو بہت دکھ ہوا کی وہ
انکو ایک خطرناک ہو گیا۔ اور انکو دیکھنے کے لیے کوئی نہیں۔
وہ اب اکیلا رہا ہے۔ راحل نے اس کے پاس گیا۔ راحل
کو دیکھ کر وہ لڑکا رونا پڑا۔ وہ راحل سے معافی
مانگا۔ راحل انسے معاف کر دیا۔ اور انکو اپنے گھر میں لوٹا۔
اور انسے کہاں سچ میٹھا ہو۔ اور برا کرنے سے کوئی نہیں ملےگا
اس لڑکے نے سب کچھ راحل سے بتایا۔ اور راحل پولس کے
سامنے اپنے سچائی دکھایا۔ راحل کو اپنے نوکری ملا۔
ایسے راحل وہ لڑکے کو سکھایا کی سچ کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔